غزل

از

(جناب شارق میرٹھی ایم ۔ اے)

دل سوزشِ تمام ہے لب پر فغاں نہیں — اب زندگیِ عشق کے لیے گراں نہیں
یہ چاندنی، یہ سرد ہوا، یہ کسی کی یاد — مجھ سے نہ پوچھ اب میں کہاں ہوں کہاں نہیں
یہ کہہ کے دل کو عشق نے بخشی حیاتِ نو — غم بھی ہے عارضی جو خوشی جاوداں نہیں
ہر شاخ ہر شجر پہ ٹھکانا ہے اب مرا — اچھا ہوا جو میرا کہیں آشیاں نہیں
جو لطف قہر میں ہے کہاں التفات میں — وہ مجھ پہ مہرباں ہیں مگر مہرباں نہیں
خونِ دل و جگر سے ہے آرائشِ چمن — جس میں لہو کا رنگ نہیں گلستاں نہیں

شارق ہزار عیشِ فراواں نصیب ہو
بے کیف ہے حیات اگر دل جواں نہیں